تعلقات عامه دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

November, 02, 2022

پریس ریلیز
بیداری چوکسی ہفتہ:جامعہ ملیہ اسلامیہ نے واکاتھن۔میراتھن منعقد کیا

گیمز اینڈ اسپورٹس آفس،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے ڈائریکٹر پروفیسروسیم احمد خان کی نگرانی میں بیداری چوکسی ہفتہ(وی اے ڈبلیو) کے حصے کے طورپر واکاتھن۔میراتھن منعقد کیا۔قابل ذکر ہے اکتیس اکتوبر دوہزار بائیس سے چھے نومبر دوہزار بائیس تک یونیورسٹی بیداری چوکسی ہفتہ منارہی ہے۔بیداری چوکسی ہفتہ سے متعلق پیغام کو عام کرنے کے لیے این ایس ایس رضاکاروں،یونیورسٹی میں اسپورٹس سے وابستہ لوگوں،تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے بشمول اسکول کے طلبا اپنے ہاتھوں میں بینر پکڑے ہوئے تھے۔

پروفیسر ناظم حسین الجعفری،مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ اسکول کیمپس سے واکاتھن۔میراتھن کو ہر ی جھنڈی دکھائی جو ایم اے کے پٹودی اسپوٹس کمپلیکس پر جاکر ختم ہوئی۔وہاں پروفیسر نجمہ اختر،شیخ الجامعہ،جامعہ ملیہ اسلامیہ اورپروفیسر اعجاز مسیح چیف ویجیلنس آفیسر(سی وی او)جامعہ ملیہ اسلامیہ واکاتھن۔میراتھن کے شرکا ملے۔

شیخ الجامعہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم میں سے ہر ایک کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے کیوں کہ اس کی ابتدا ہماری اپنی ذات سے ہوتی ہے۔مجھے امید ہے کہ ہمارے طلبا کردار کے اعتبار سے اس قدر بلند ہوں گے کہ وہ زندگی کی صعوبتوں کا مقابلہ کریں گے اور ایمان داری کے ساتھ زندگی بسر کریں گے۔

پروفیسر اعجاز مسیح،سی وی او،جامعہ ملیہ اسلامیہ بیداری چوکسی ہفتہ کے مقصد کی وضاحت کی اور سماجی زندگی میں ایمان داری کی اہمیت بھی بتائی۔

پروفیسر سنجے سنگھ،ڈین،فیکلٹی آف ڈینٹسٹری اینڈ چیئر مین اسپورٹ کمیٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے واکاتھن۔میراتھن کے شرکا کو ایمان داری کا حلف دلایا۔

سال رواں کے چوکسی بیداری ہفتہ کا مرکزی خیال ’ترقی یافتہ ملک بننے کے لیے بدعنوانی سے پاک ہندوستان‘بھرشٹا چار مکت بھارت۔وکست بھارت“ تھا

پروفیسر وقار اے۔صدیقی،ڈپٹی ڈائریکٹر،گیمز اینڈ اسپورٹس،جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ان کی ٹیم نے اس پروگرام کو کامیابی سے منعقد کرانے کے لیے سخت جانفشانی سے کام کیا تھا۔پروفیسروسیم احمد خان،ڈائریکٹر آفس آف دی گیمز اینڈ اسپورٹس،جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پزیر ہوا۔
ا
تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی
Twitter handle:@jmiu_official,Facebook:)
@jmiofficial,instagram:
@jamiamilliaislamia_official,linkedhin:
@jamiamilliaislamia and You Tub
MediaOffice,Jamia Millia Islamia)